بسم اللہ الرحمان الرحیم

آخری زمانہ میں جہاں فرقہ بندی، فتنہ وفساد، دجالوں وکذابوں کے ظہور اوران کے ذریعہ ہونے والی تباہی وبربادی کی خبردی گئی ہے وہاں اس امت مرحومہ کو ہلاکت سے بچانے کے لئے عیسیٰ بن مریم جیسے عظیم الشان وجود کے نجات دہندہ بن کر ظاہر ہونے کی بھی بشارت دی گئی ہے جسے امام مہدی کے لقب سے بھی نوازا گیا ہے جیسے آنحضرتﷺ نے فرمایا:۔ **لا المھدی الا عیسی بن مریم** (ابن ماجہ کتاب الفتن باب شدۃ الزمان)

یعنی عیسیٰ ہی مہدی ہوں گے۔ اس آنے والے موعود کی غیر معمولی اہمیت کے پیش نظر اس کی علامات ونشانات، ظہور کا مقام اور ملک تک بیان کر دیئے گئے ہیں جن کا اجمالی تذکرہ پیش ہے۔

مسیح موعود ومہدی معہود کی ذاتی علامات

خاندان:۔ احادیث نبویہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آنے والا موعود فارسی الاصل ہوگا۔ چنانچہ جب آیت **و اخرین منھم لما یلحقوا بھم** (الجمعہ:۴) نازل ہوئی تو نبی کریمﷺ سے یہ سوال کیا گیا کہ آخرین کون لوگ ہیں۔ اس پر آپ نے مجلس میں موجود حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:۔

’’اگر ایمان ثریا پر بھی چلا جائے گا تو ضرور اہل فارس میں سے کچھ اشخاص یا ایک شخص اسے واپس لے آئے گا‘‘

(بخاری کتاب التفسیر زیر آیت وآخرین منھم)

حضرت بانی جماعت احمدیہ کا خاندان اس پیشگوئی کے عین مطابق فارسی الاصل ہے اور آپ کے شدید مخالف مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے بھی آپ کا فارسی الاصل ہونا تسلیم کیا۔ (اشاعۃ السنہ نمبر ۷ صفحہ ۱۹۳)

آنے والے موعود کا نام:۔ آنحضرتﷺ نے فرمایا:۔

’’اللہ تعالیٰ اہل بیت میں سے ایک شخص کو بھیجے گا جس کا نام میرا نام اوراس کے باپ کا نام میرے باپ کا نام ہوگا‘‘ (ابوداؤد کتاب المہدی)

اس حدیث میں آنے والے موعود کی آنحضرتﷺ کے ساتھ کامل موافقت کا ذکر کیا گیا ہے اور مراد یہ ہے کہ مہدی کی صفات آنحضرتﷺ جیسی ہوں گی اور وہ آنحضرتﷺ کی سیرت کے مطابق لوگوں کو ہدایت دے گا۔

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح کتاب الفتن جلد ۹ حدیث ۵۴۵۲)

علاوہ ازیں اس حدیث سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مہدی کی ظاہری نام کے لحاظ سے بھی آنحضرتﷺ سے موافقت ہوگی۔ چنانچہ احادیث میں مہدی کا نام ’’احمد‘‘ بھی لکھا ہے۔

(کتاب الفتن باب فی سیرۃ المہدی صفحہ ۹۸ از حافظ ابوعبداللہ نعیم بن حماد)

قرآن کریم اور احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ نبی اکرمﷺ کا ایک نام احمد بھی تھا۔ چنانچہ حضرت بانی جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی کا اصل نام احمد ہی ہے جیسا کہ الہامات میں بھی بار بار اللہ تعالیٰ نے آپ کو احمد کے نام سے خطاب فرمایا ہے جیسا کہ فرمایا یَا اَحْمَدُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد نمبر ۵ صفحہ ۵۵۰)

آنے والے موعود کا حلیہ:۔ آنحضرتﷺ نے بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہونے والے مسیح کا حلیہ یہ بیان فرمایا کہ:۔

’’وہ سرخ رنگ کے گھنگریالے بال اور چوڑے سینے والے تھے‘‘

(بخاری کتاب الانبیاء باب واذکر فی الکتاب مریم)

لیکن آپ نے امت محمدیہ میں دجال کے بالمقابل ظاہر ہونے والے مسیح کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

’’اس کے بال لمبے اور رنگ گندمی ہوگا‘‘ (بخاری کتاب اللباس باب الجعد)

دونوں مسیحوں کے الگ الگ حلیے بیان کرنے سے صاف ظاہر ہے کہ آنے والا مسیح اور مسیح ناصری علیہ السلام جدا جدا وجود ہیں۔ آنے والے موعود کے حلیہ کے متعلق یہ بھی ذکر ہے کہ:۔

’’مہدی کی پیشانی کشادہ اور ناک اونچی ہوگی‘‘

(ابوداؤد کتاب المہدی حدیث نمبر ۷)

حضرت بانی جماعت احمدیہ کا حلیہ بعینہ اس کے مطابق ہے۔

شادی اور اولاد:۔ مسیح موعود کی ایک علامت یہ بیان ہوئی ہے کہ:۔

''وہ شادی کریں گے اوران کی اولاد ہوگی''

(مشکوٰۃ کتاب الفتن باب نزول عیسیٰ)

جہاں تک حضرت مسیح موعود کی اس علامت کا تعلق ہے کہ وہ شادی کریں گے اوران کے ہاں اولاد ہوگی اس سے مراد یہ ہے کہ مسیح موعود مجرد نہیں رہیں گے بلکہ شادی کریں گے اور مبشر اولاد پائیں گے جوان کا مشن اور کام جاری رکھنے والی ہوگی۔ چنانچہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود کی شادی بھی ہوئی اور آپ کو خدا نے دین کی عظیم الشان خدمات بجالانے والی اولاد بھی عطا فرمائی۔

آنیوالے موعود کی عمر:۔ زیادہ تر ثقہ روایات میں مسیح موعود کی مدت قیام چالیس سال بیان کی گئی ہے اور حضرت مرزا صاحب نے قمری لحاظ سے ۷۶سال عمر پائی ہے۔ ۴۰ سال کی عمر میں آپ پر الہام کا آغاز ہوا اور الہام کے بعد بھی اسی کے لگ بھگ آپ نے زمانہ پایا۔

مقام ظہور:۔ آنحضرت ﷺ نے مسیح موعود کا مقام ظہور دمشق سے مشرقی جانب بیان فرمایا ہے۔ (مسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال)

اسی طرح مہدی کی راہ ہموار کرنے والی جماعت کا تعلق بھی مشرق ہی سے بیان کیا گیا ہے۔ (ابن ماجہ کتاب الفتن باب خروج المہدی)

مندرجہ بالا احادیث میں آنے والے موعود کا مقام ظہور دمشق سے مشرق (یعنی ہندوستان) بتایا گیا ہے اور حضرت بانی جماعت احمدیہ مدعی مسیحیت ومہدویت کا مقام ظہور قادیان ہندوستان دمشق سے مشرق کی جانب واقع ہے۔

مسیح موعود کے زمانہ کی علامات

(۱) دابۃ الارض:۔ امام مہدی کے زمانہ کی ایک علامت دابۃ الارض بیان کی گئی ہے۔ (مسلم کتاب الفتن باب فی الآیات التی تکون قبل الساعۃ)

دابۃ کے معنی جانور یا کیڑا کے ہوتے ہیں علامہ توربشتی متوفی ۶۳۰ھ نے اس سے طاعون کا کیڑا مراد لیا ہے۔

(عقائد مجددیہ الصراط السوی ترجمہ عقائد توربشتی از علامہ شہاب الدین توربشتی منزل نقشبندیہ کشمیری بازار لاہور)

اس زمانہ میں حضرت مرزا صاحب نے اللہ سے علم پاکر طاعون کی پیشگوئی فرمائی جس کے مطابق طاعون سے ایک ایک ہفتہ میں تیس تیس ہزار آدمی لقمۂ اجل بن گئے اور لاکھوں افراد طاعون کا شکار ہوئے۔

(۲)۔ یاجوج ماجوج کا خروج:۔ مسیح موعود کے زمانہ کی ایک علامت یاجوج ماجوج کا خروج ہے۔

(مسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال)

یاجوج ماجوج دجال کا سیاسی بہروپ ہے جس کے معنی آگ سے کام لینے والی طاقتوں کے ہیں۔ آج کی طاقت ور اور ترقی یافتہ مغربی اقوام ہی یاجوج ماجوج ہیں۔ چنانچہ شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال نے لکھا۔

کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام
چشم مسلم دیکھ لے تفسیر حدب ینسلون

(۳) غیر معمولی زلازل کا آنا:۔ اسی طرح حدیث میں آخری زمانہ کی علامت میں مشرق اور مغرب اور عرب میں خسف ہونا بیان کیا گیا ہے۔ (مسلم کتاب الفتن باب فی الایات التی تکون قبل الساعۃ)

یہاں خسف سے مراد خوفناک زلزلوں کا آنا ہے اور حضرت بانی جماعت احمدیہ کے زمانہ میں یہ علامت بھی پوری ہوئی اور آپ کی بیان کردہ پیشگوئیوں کے عین مطابق ایسے ایسے خوفناک زلزلے آئے کہ زمین تہ و بالا ہوگئی اور ہزاروں افراد ہلاک ہوئے۔

(۴) جدید سواریوں کی ایجاد:۔ قرآن کریم میں آخری زمانہ کی ایک علامت اونٹنیوں کا متروک ہونا بھی بیان کی گئی ہے۔ (التکویر:۵)

اسی طرح حدیث میں مسیح موعود کے زمانہ کی ایک علامت یہ بیان کی کہ اونٹوں کا استعمال (تیز رفتاری کے لئے) متروک ہوجائے گا۔

(مسلم کتاب الایمان باب نزول عیسیٰ بن مریم)

مسیح موعود کے زمانہ میں یہ علامت بھی پوری ہوچکی ہے اور گزشتہ ایک صدی سے جدید سواریاں، موٹریں ریل اور جہاز وغیرہ ایجاد ہوئے۔ اور مسیح موعود کے زمانہ میں ظاہر ہونے والے دجال کے گدھے سے بھی یہی سواریاں مراد ہیں جیسا کہ احادیث میں بیان فرمودہ تفصیلی علامات سے ظاہر ہے۔

مسیح موعوداور مہدی معہود کے کام

احادیث میں مسیح اور مہدی کے کام بھی ایک جیسے بتائے گئے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح اور مہدی ایک ہی شخص کے دو لقب ہیں۔

(۱) حکم عدل:۔ بخاری کتاب الانبیاء باب نزول عیسیٰ میں روایت ہے کہ: مسیح موعود حکم اور عدل بن کر آئے گا۔ مراد یہ ہے کہ وہ انصاف کے ساتھ امت کے مذہبی اختلافات کا فیصلہ کرے گا۔ چنانچہ حضرت بانی جماعت احمدیہ نے امت مسلمہ میں موجود اختلافات کا حل پیش فرمایا اور ایسی جماعت تیار کر دی جس نے تمام اختلافات ختم کر کے اتحاد و یگانگت کا بے مثال نمونہ پیش کیا۔

(۲) کسر صلیب:۔ وہ کسر صلیب کرے گا۔ یعنی عیسائی مذہب کا جھوٹ ظاہر کر دے گا۔ اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ الٰہی تقدیر میں مسیح موعود کی آمد عیسائیت کے غلبہ کے زمانہ میں مقدر تھی (دین حق) کو مسیح موعود نے دلائل و براہین سے عیسائیت پر غالب کر دکھانا تھا۔ چنانچہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود نے عیسائیت کے خلاف ایسی عظیم الشان خدمات سرانجام دیں جن کا اعتراف کرتے ہوئے مولوی نور محمد صاحب نقشبندی نے یہاں تک لکھا کہ حضرت مرزا صاحب نے عیسائیت کے خلاف ایسے عظیم الشان دلائل پیش کئے کہ ہندوستان سے لے کر ولایت تک کے پادریوں کو شکست دی۔

(دیباچہ از مولوی نور محمد نقشبندی قرآن شریف مترجم۔ نور محمد آرام باغ کراچی)

(۳) قتلِ خنزیر:۔ خنزیر کو قتل کرے گا۔ یعنی دشمنانِ (دین حق) کو علمی میدان میں شکست دے کر غلبہ حاصل کرے گا۔ کیونکہ حدیث میں آخری زمانہ کے علماء سوء کو بھی ان کے بدخصائل، نقالی، بدعملی اور جھوٹ کے باعث بندر اور سؤر کے الفاظ سے یاد کیا گیا ہے۔

(کنز العمال جلد نمبر ۷ صفحہ ۲۸۰ حدیث ۳۸۷۳۷ حلب)

یہ کارنامہ بھی حضرت بانی جماعت احمدیہ نے سرانجام دیا اور تمام مذاہب کے بڑے بڑے لیڈروں کو علمی اور روحانی میدان میں (دین حق) کا مقابلہ کرنے کی دعوت دی اور (دین حق) کی فوقیت کو ظاہر کیا۔

(۴) التواء قتال:۔ مسیح موعود کا ایک کام یضع الحرب لکھا ہے۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب نزول عیسیٰ)

یعنی وہ جنگ کو موقوف کر دے گا جس سے مراد یہ ہے کہ مسیح موعود مذہب کی خاطر جنگ نہیں کرے گا۔ حضرت بانی جماعت احمدیہ کے زمانہ میں چونکہ (دین حق) کے خلاف تلوار کی بجائے قلم اور دلائل سے حملے کئے جا رہے تھے اس لئے آپ نے (دین حق) کے دفاع اور اس کی برتری کے لئے بالمقابل قلمی جہاد کیا اور جہاد بالسیف کی شرائط مفقود ہونے کی وجہ سے حدیث کے عین مطابق اس کے التواء کا اعلان فرمایا۔

(۵) تقسیم اموال:۔ وہ مال تقسیم کرے گا مگر کوئی اسے قبول نہیں کرے گا۔ (بخاری کتاب الانبیاء باب نزول عیسیٰ)

مراد یہ ہے کہ وہ قرآنی معارف اور دین کے حقائق کو بیان کرے گا مگر دنیا انہیں قبول نہیں کرے گی۔ چنانچہ حضرت بانی جماعت احمدیہ نے قرآنی معارف اور حقائق پر مشتمل ۸۴ سے زائد کتب لکھ کر روحانی خزائن دنیا میں تقسیم کئے لیکن دنیا کے لوگ اس سے دور بھاگتے ہیں۔

(۶) قتلِ دجال:۔ مسیح موعود کا ایک کام دجال کا مقابلہ کر کے اسے ہلاک کرنا تھا۔ (مسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال)

دجال سب سے زیادہ جھوٹ بولنے والے کو کہتے ہیں اور اپنی کثرت سے ساری زمین پر پھیل جانے والے اور سامانِ تجارت سے روئے زمین کو ڈھانک دینے والے گروہ کو بھی دجال کہا گیا ہے۔ (لسان العرب)

یہ صفات عیسائی قوم کے دینی علماء میں بدرجہ اتم موجود ہیں جنہوں نے حضرت عیسیٰ کو خدا بنا کر سب سے بڑے جھوٹ کا ارتکاب کیا اور اپنے دجل کا جال ساری دنیا میں پھیلا دیا۔ چنانچہ حضرت بانی جماعت احمدیہ نے اس دجال کا خوب مقابلہ کیا اور اسے شکستِ فاش دی۔

(۷) مسیح موعود کا حج:۔ حدیث میں مسیح موعود کے حج کرنے کی پیشگوئی بھی موجود ہے۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب واذکر فی الکتاب مریم)

(صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے)

امت محمدیہ میں آنے والے مہدی و مسیح

کی

علامات

Signs of the advent of
Mahdi and Masih in the Ummah

Language:- Urdū

جس سے مراد کعبہ کی عظمت کا قیام اور (دین حق) کی حفاظت ہے جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے رویاء میں مسیح کو دجال کے ساتھ طوافِ کعبہ کرتے دیکھا جس کی تعبیر یہ کی گئی کہ مسیح موعود کی بعثت کی غرض کعبہ کی عظمت اور (دین حق) کی حفاظت ہوگی۔

(مظاہر الحق شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد ۵ کتاب الفتن باب علامات القیامۃ)

چنانچہ مسیح موعود علیہ السلام کو (دین حق) کی خدمت کی یہ توفیق بھی خوب عطا ہوئی۔

مہدی کی سچائی کے دو نشانات

حدیث میں مہدی کی سچائی کے دو نشانات رمضان کے مہینہ میں خاص تاریخوں پر چاند اور سورج کو گرہن لگنا تھا۔

(دار قطنی کتاب العیدین باب صفۃ الخسوف والکسوف)

چنانچہ مشہور اہل حدیث عالم حافظ محمد لکھو کے والے ان نشانات کی تاریخوں کا یوں ذکر کرتے ہیں۔

''تیرھویں چن ستیویں سورج گرہن ہوسی اس سالے''

(احوال الآخرت منظوم پنجابی مصنفہ ۱۳۰۵ھ صفحہ ۲۳ زیر عنوان علامات قیامت کبریٰ)

چنانچہ یہ نشان اس حدیث کے عین مطابق رمضان ۱۳۱۱ھ بمطابق ۱۸۹۴ء میں معینہ تاریخوں پر ظاہر ہوا اور حضرت مرزا صاحب نے بڑی شان اور تحدی سے اسے اپنے حق میں پیش کرتے ہوئے لکھا:۔

''ان تیرہ سو برسوں میں بہتیرے لوگوں نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا مگر کسی کے لئے یہ آسمانی نشان ظاہر نہ ہوا...... مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے میری تصدیق کے لئے آسمان پر یہ نشان ظاہر کیا ہے''۔

(تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد ۱۷ صفحہ ۱۴۲۔۱۴۳)

☆ ☆ ☆ ☆